ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قدیم وجدید دور کی ایک بیش بہا تاریخی اور تصویری دستاویز بن گئی ہے جس کی ترتیب میں آیاتِ الٰہی، احادیثِ نبویؐ اور جغرافیائی معلومات سے مدد لی گئی ہے۔ ہر صفحے کے نیچے ایک شعر دیا گیا ہے جو صفحے کے نفس مضمون کی رعایت سے ہے۔ اس کا اپنا ایک الگ لطف ہے۔

اس جامع مرقعے کی اہمیت، اس لیے بھی ہے کہ اس میں جزیرہ نمائے عرب اور فلسطین سے متعلق بیسیوں ایسے آثار کی تصویریں شامل ہیں جو اب معدوم ہو چکے ہیں۔ ابتدا میں جناب نعیم صدیقی، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں، حفیظ تائب اور محمد ابوالخیر کشفی کی تقاریظ شامل ہیں۔ معروف سیرت نگار جناب طالب الہاشمی کہتے ہیں: اس البم کو دیکھ کر آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں اور روح جھوم اُٹھتی ہے۔ شاہ صاحب نے اسے مرتب کرنے میں بڑی ژرف نگاہی اور تحقیق و تفحص سے کام لیا ہے۔

افسوس ہے کہ اس حسین و جمیل مرقعے پر قیمت درج نہیں۔ لیکن قیمت جو بھی ہو، ہر مسلمان گھرانے میں، جہاں مطالعے سے کچھ بھی دل چسپی یا رغبت پائی جاتی ہو (اور دین سے وابستگی تو الحمدللہ، ہوتی ہی ہے)، اگر یہ البم مہیا ہو جائے تو افرادِ خانہ، خصوصاً بچوں اور نوجوانوں کی معلومات میں بے حد اضافہ ہوگا، ان شاء اللہ! عازمین حج و عمرہ سفر سے پہلے اسے پڑھ لیں تو وہاں پہنچ کر زیادہ اپنائیت اور موانست محسوس کریں گے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سورۂ یٰسٓ، مرتبین: خلیل الرحمٰن چشتی و محمد خان منہاس۔ ناشر: الفوز اکیڈمی، پتا: پولیس فاؤنڈیشن، گلی ۱۵، E-11/4، اسلام آباد۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

سورۂ یٰسٓ اپنے فضائل اور مضامین کے حوالے سے نمایاں مقام رکھتی ہے۔ اسے بجا طور پر قرآن کا دل کہا جاتا ہے۔ اس کی اہمیت اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کا فہم حاصل کیا جائے تاکہ اس کے حقیقی فیوض و برکات سے استفادہ کیا جا سکے۔

محترم خلیل الرحمٰن چشتی نے سورۂ یٰسٓ کا ایک منفرد مطالعہ پیش کیا ہے۔ تمام آیات کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے انھیں مختلف عنوانات دیے گئے ہیں۔ یہ حقیقی مفہوم تک پہنچنے میں بہت معاون ہے۔ مختلف آیات کو مرکزی مضمون توحید و آخرت سے مربوط کرنے کی عمدہ کوشش کی گئی ہے